وفیات

جانے والے جو واپس نہیں آئیں گے

حادثہ بہاولپور کے بعد مسلسل کئی غم انگیز واقعات رونما ہوئے۔

مولانا عبدالحق جنہوں نے ۱۹۴۷ء میں اکوڑہ خٹک کے مقام پر دارالعلوم حقانیہ کی بنیاد ڈالی اور لاکھوں طلبہ دینی علم کے اس نورانی چشمے سے سیراب ہوئے۔ مورخہ ۷ ستمبر کو انتقال فرماگئے۔ انہی کی برکت سے رسالہ "الحق" کا اجرا ہوا، جس کے ایڈیٹر مرحوم کے صاحبزادے مولانا سمیع الحق ہیں۔ اس رسالے کا ایک خاص رنگ ہے اور رائج العام مدرسی اور مولویانہ سطح کے جرائد سے بالاتر ہوکر بہت مقبولیت حاصل کی اور اس کی تحریریں بہت مستند سمجھی جاتی ہیں۔ تہذیبِ جدید کے فتنوں اور ضلالت پسند گروہوں کی شرارتوں کو "الحق" دینی اور عقلی استدلال کی کسوٹی پر پرکھ کر دکھاتا ہے۔

مولانا ۱۹۸۵ء کے انتخاب میں کثیر التعداد ووٹوں کے ساتھ قومی ایوان میں پہنچے اور وہاں آتے ہی پہلا مبارک کام یہ کیا کہ شریعت بل داخل کیا، جسے ایوانِ بالا نے فوراً منظور کرلیا۔ مگر ایوانِ زیریں نے اس کا راستہ روک دیا۔ اس کے لیے مولانا عبدالحق نے دینی متحدہ محاذ کے ساتھ مل کر عوام میں تحریک پیدا کرنے کی جدوجہد کی۔ مگر شریعت بل کو روکنے والی اسمبلی کی جڑ ہی صدر ضیاء کے حکم خاص سے یکایک کٹ گئی۔

مولانا علیہ دین کی اس تحریکِ عام کے لیے ایک سرمایۂ قوت تھے جو پاکستان میں اول روز سے چل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی گراں قدر خدمات کو قبول فرماکر بخششوں سے نوازے اور ان کے اخلاف سینیٹر مولانا سمیع الحق، پروفیسر محمد الحق، حافظ انوار الحق اور مولانا اظہار الحق، نیز ان کے جمیع اہل خانہ اور اقربا و احبا کو توفیقِ صبر جمیل دے اور

ان کے غم والم کے بدلے میں اُن پر خصوصی کرم بھی فرمائے - آمین -

---

اِدھر سابق چیف سیکرٹری مغربی پاکستان و ریٹائرڈ وفاقی ڈپٹی سیکرٹری ڈیفنس شیخ اکرام الحق ۷۲ سال کی عمر میں حرکتِ قلب بند ہو جانے سے وفات پا کر ۲۱ ستمبر ۱۹۸۸ء کو میانی کے قبرستان میں سپردِ خاک کر دیئے گئے - اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن - مرحوم نے متعدد بڑے عہدوں پر رہ کر مختلف دائروں میں خدمات انجام دیں سیکرٹری دفاع بھی رہے - پاکستان سے بھی سچی محبت رکھتے تھے - وہ "بآں گروہ کہ از ساغرِ وفا مستند" سے تعلق رکھنے کی وجہ سے دیانت کیش اور خوش اخلاق تھے، شخصی طور پر جماعتِ اسلامی سے محبت رکھتے تھے - خدا ان پر رحمتیں نازل فرمائے -

ہم ان کے صاحبزادوں انیس الحق اور ڈاکٹر ندیم الحق اور مرحوم کی بیوہ اور صاحبزادیوں اور ان کے بھائیوں اور جملہ اہلِ خاندان و جمیع حلقۂ رفاقت کے سامنے اپنے صدمے کا اظہار کرتے ہیں اور سب کے لیے دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ صبر کی توفیق دے، نیکی اور خیرات کی توفیق دے اور اس صدمہ کی تلافی کے لیے سب پر خاص نوازشات فرمائے -

---

مولانا عبدالحی رکن مجلسِ شوریٰ جماعتِ اسلامی پاکستان و امیر جماعتِ اسلامی بن قاسم جو مولانا نثار اللہ ڈائریکٹر اسلامک سنٹر لندن کے بھائی تھے، انہی دنوں اجلاسِ شوریٰ سے فارغ ہو کر واپس گئے تھے اور بظاہر ٹھیک ٹھاک تھے، مگر ۲۲ ستمبر کو اچانک دل کا دورا پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا - اللہ تعالیٰ مرحوم پر صد ہا رحمتیں اور مغفرتیں نازل فرمائے اور ان کے اہلِ خانہ اور خاندان کے علاوہ ان سے محبت کرنے والے تحریکی رفقا کو بھی صبر اور سکینت اور عزیمت عطا کرے -

---

چوہدری بشیر احمد صاحب منیجر ترجمان القرآن سے ہمیں دلی ہمدردی ہے کہ ان کی اہلیہ ان دنوں جدا ہو کر عالم بقا میں پہنچیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو خاص مغفرت اور نوازشات سے بہرہ مند کرے، اور چوہدری صاحب کو جو راقم کے لیے بھائی کی حیثیت رکھتے ہیں، صبر اور اس کا اجر عنایت کرے۔ چوہدری صاحب کے لیے عمر اور صحت دونوں لحاظ سے یہ صدمہ خاصا بھاری ہے۔ خدا مدد کرے۔ ان کے دونوں بچوں کے لیے بھی خدا سے دعا ہے کہ وہ ان پر سایۂ رحمت رکھے۔

ادھر تازہ خبر غم مشہور شاعر، صحافی رئیس امروہوی کی مظلومانہ وفات کی ہے جن پر نامعلوم افراد نے ان کی اپنی رہائش گاہ پر فائر کرکے ان کو خون میں لت پت چھوڑا۔ ۴ ۷ سالہ مصنف و صحافی جانبر نہ ہو سکا۔ وہ کئی کتابوں کے مصنف تھے، اخبارات میں کام کرتے تھے، ادبی حلقوں اور تنظیموں میں اہم مقام حاصل تھا۔ مرحوم کی اولاد ۵ بیٹیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس مظلومانہ موت کے شکار ہونے والے پر بھی اور اس کے اہلِ خانہ پر بھی رحم فرمائے۔

۲۲ ستمبر ہی کو ہمارے دوست افضل جاوید صاحب، جو جماعتِ اسلامی کے مرکزی شعبۂ نشر و اشاعت میں کام کرتے ہیں، ان کے والد رحیم یار خان میں انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اغفر لہ وارحمہ!

چند دن پہلے کراچی میں ایک اور اسلامی جمعیت طلبہ کے نوجوان طالب علم عامر اپنے شہید رفقا کی صف میں جا ملے۔ ان پر رحمتوں اور انوار کا نزول ہو، ان کے گھر والوں پر اور ان کے رفیقوں پر بھی خدا تعالیٰ صبر و سکینت نازل کرے۔

"ہم سب اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہی ہیں، اور ہم سب کو اُسی
کی بارگاہ میں لوٹ کر حاضر ہونا ہے"۔